

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرز حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN



Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب ڈسٹرکٹ سکھر

اگست ۲۰۲۰



| | |
|---|---|
| سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب سکھر | عنوان ضلع |
| دی انڈس رورل اینڈ ایگری کلچر آرگنائزیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) پروجیکٹ مینیجر مونس کانات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی | سرورے سپر وائزرز |
| سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) عامر اعجاز | تحقیق اور تحریر سرورے ڈیزائن و جائزہ |
| نوید اشرف | ڈیزائننگ |
| یورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان 7 th ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰) | مالی معاونت ایڈیشن |

مندرجات

- 1 دیباچہ
- 3 سروے کا طریقہ کار
- 3 سوالنامہ کی تیاری
- 3 علاقوں کا انتخاب
- 3 سروے ٹیم
- 3 سروے
- 3 سروے کے شرکاء
- 4 سروے سکیل
- 5 سکھر میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے
- 6 گزشتہ چار سال کے دوران سکھر میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ
- 7 سروے کے نتائج

دیباچہ

سندھ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا دوسرا بڑا صوبہ ہے۔ سندھ کی آبادی پاکستان کی مجموعی آبادی کے 23%¹ ہے جبکہ سندھ پاکستان کے مجموعی رقبہ کے 18%² حصہ پر مشتمل ہے۔ یہ صوبہ میدانی علاقوں پر مشتمل ہے۔ سندھ میں 29³ اضلاع اور 138 تحصیلیں ہیں۔

دنیا کے دوسرے ترقی پذیر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی پینے کے صاف پانی کی فراہمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ عالمی ادارہ برائے صحت کے معیار کے مطابق پاکستان کی صرف 15% آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر ہے⁴۔ اگر صرف صوبہ سندھ ہی کی بات کی جائے تو واٹر کمیشن⁵ کی ایک رپورٹ کے مطابق سندھ کے 14 اضلاع میں پینے کا 77% پانی غیر محفوظ ہے۔ آلودہ اور مضر صحت پانی کے علاوہ پانی کی قلت بھی انتہائی سنگین مسئلہ ہے۔

عوام کی بڑی تعداد پینے کا پانی سرکاری ٹل، قریبی فلٹریشن پلانٹ یا سرکاری ہینڈ پمپ سے حاصل کرتی ہے۔ صوبہ بھر میں پانی کی فراہمی کے متعدد منصوبے ناکارہ ہو چکے ہیں۔ سندھ میں اس وقت پانی کی 5091 اسکیموں میں سے 2738 اسکیمیں ناکارہ یا غیر فعال ہیں جبکہ 2109 واٹر فلٹریشن پلانٹس میں سے 818 خراب اور غیر فعال ہیں⁶۔ پانی کی فراہمی کے غیر سرکاری ذرائع بشمول ٹینکروکاپانی مہنگے داموں فروخت ہوتا ہے جو کہ عوام کی قوت خرید سے باہر ہے۔

مجموعی طور پر فراہمی آب کے حوالے سے سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی ادارہ اسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور اُمنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نو مین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پروجیکٹ کی عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی پر ہے۔ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سروے سے حاصل کردہ نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیا کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر بنایا جاسکے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

اس ضمن میں صوبہ سندھ کے پانچ اضلاع کراچی ساؤتھ، حیدر آباد، خیر پور، سکھر اور گھوٹکی میں واٹر سپلائی کی صورتحال کو جانچنے کے لئے سروے کیا گیا۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ہر ضلع سے گھرانوں کے سربراہان

¹ Rana, Shahbaz "6th census findings: 207 million and counting". The Express Tribune, August 25, 2017. (accessed on Nov 27, 2019)

² U.S. Library of Congress, Congressional Research Service, Pakistan's Sindh Province, by K. Alan Kronstadt, (2015) 1. (accessed on Nov 27, 2019)

³ Politic, "Sindh Province - List of Talukas, Districts and Divisions صوبہ سندھ" (accessed on Nov 27, 2019)

⁴ World Water Day: Contaminated water, a big issue in Pakistan. (accessed on Nov 27, 2019)

⁵ SHC report finds 77pc of Sindh's water unsafe for human consumption (accessed on Nov 27, 2019)

⁶ Over 2,400 water supply and drainage projects in Sindh non-functional (accessed on Nov 27, 2019)

سے سوالنامہ پڑ کروایا گیا۔ اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (پچل شاہ میانی، باگر جی، نیو گوٹھ، نیو پنڈ، سماں انڈسٹریز، تماچانی، شالیماں اور کندھرا) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب چناؤ www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم دی انڈس رول اینڈ ایگری کلچر آرگنائزیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً پونین کو نسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اس طرح دوسرا مرحلہ میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر

کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

| | | | | |
|----------|------|--------------------|----------------|------|
| بہت آسان | آسان | نہ آسان نہ ہی مشکل | کچھ حد تک مشکل | مشکل |
|----------|------|--------------------|----------------|------|

| | | | | |
|-----------|-------|--------------------------|-----------|------------------|
| بہت مطمئن | مطمئن | نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن | غیر مطمئن | بہت ہی غیر مطمئن |
|-----------|-------|--------------------------|-----------|------------------|

سروے کے دوران مشکلات

سکھر کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

سکھر میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سی پی ڈی آئی کی جانب سے اگست 2020 میں سی آر سی سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے سکھر میں پانی کی فراہمی کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ سکھر کے شہری پانی کے حصول کے لیے مختلف ذرائع استعمال کرتے ہیں۔ رائے دہندگان میں سے 43.50% کے مطابق ان کے لیے پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ واٹر سپلائی، 23% کے لئے موٹر پمپ اور 27.50% کے گھر میں ہینڈ پمپ موجود ہے۔

34.48% رائے دہندگان نے کہا ہے کہ پانی کی سپلائی دن میں صرف ایک بار دستیاب ہوتا ہے اور ان میں سے 78.10% کے مطابق پانی کی فراہمی کا دورانیہ انکی ضروریات کے لئے کافی ہے۔ 21% رائے دہندگان کے گھر کے قریب پینے کے پانی کا ذریعہ سرکاری ٹل اور 39.50% کے گھر کے قریب نہر/دریا/چشمہ ہے۔

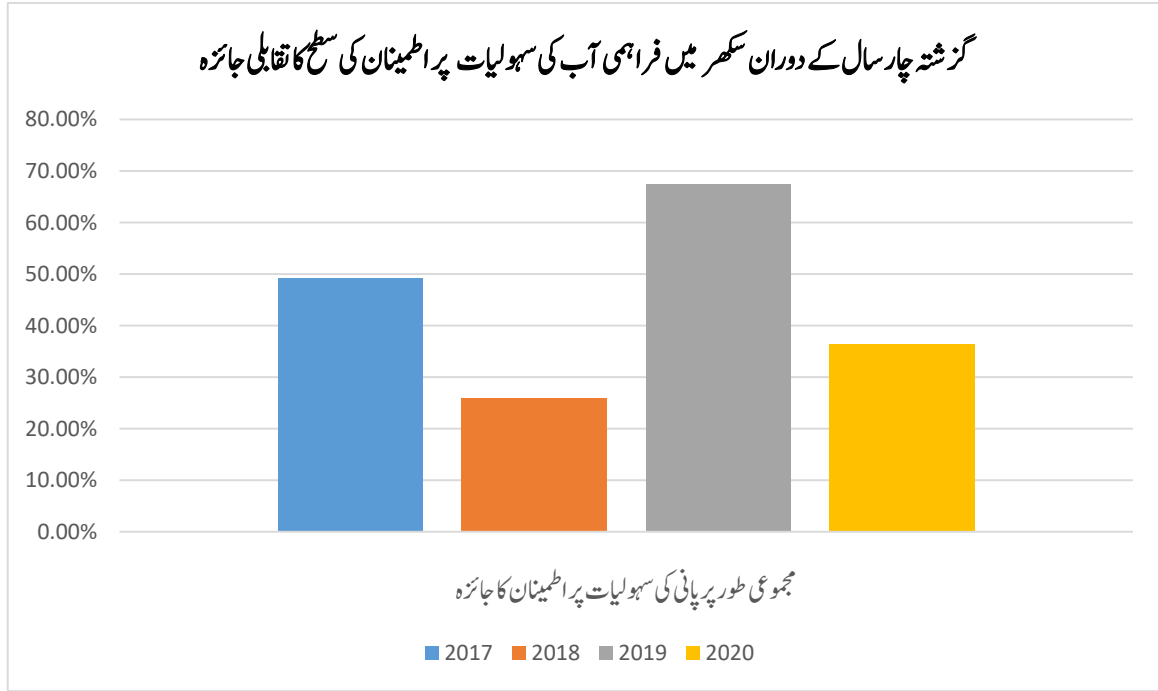
پانی کی شفافیت کے حوالے سے پوچھے گئے سوالات کے جواب میں 54% رائے دہندگان نے بتایا کہ پانی کی بو ناخوشگوار ہوتی ہے اور 58.29% کے مطابق پانی دیکھنے میں گدلا نظر آتا ہے۔ سروے کے 30% شرکاء نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال میں انہوں نے حکام کو پینے کے پانی سے متعلق شکایت کی ہے تاہم ان میں سے 69.84% کے مطابق ان کی شکایت پر کوئی عمل نہیں ہوا۔ مجموعی طور پر 36.50% رائے دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں جبکہ 57.50% غیر مطمئن ہیں۔ غیر مطمئن ہونے کی وجوہات پانی کی ظاہری حالت، پانی کی کم مقدار اور پانی کی سپلائی کا مختصر دورانیہ ہیں۔

گزشتہ چار سال کے دوران سکھر میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پروجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پروجیکٹ کے 15 اضلاع میں سروے کیا جاتا ہے۔ اس سروے کا مقصد حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں عوامی رائے لینا ہے۔ اس سروے کے نتائج کی بنیاد پر سٹیزن رپورٹ کارڈ تیار کیا جاتا ہے۔

اس پروجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس گروپ کے ممبران رضاکارانہ طور پر پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ سکھر اور دی انڈس رورل اینڈ ایگری کلچر آرگنائزیشن نے پریس کانفرنسز اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور پانی کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

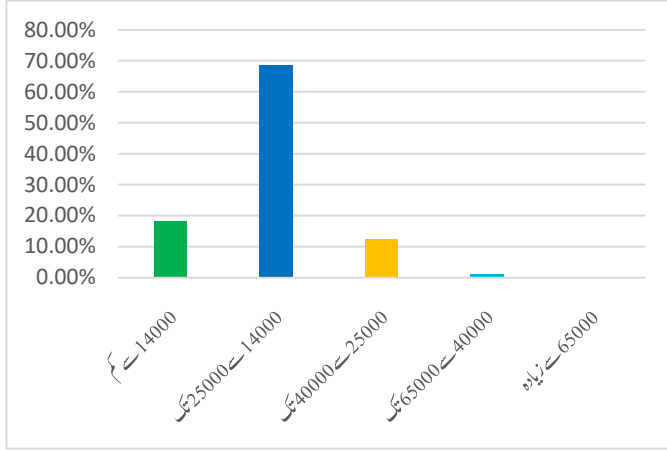
اس سال کے سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ علاقے میں پانی کی فراہمی کی صورت حال پر شہریوں کے اطمینان میں کمی آئی ہے، اور سہولیات کی فراہمی کے لیے مزید موثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ ممبران کی جانب سے بارہا پانی کے مسائل کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی، تاہم شہریوں کی ضروریات کے مطابق پانی کی سہولیات کی مکمل طور پر دستیابی کے لیے ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ ممبران مسلسل کوششوں میں مصروف ہیں۔ گزشتہ چار سال کے دوران سکھر میں فراہمی آب کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے دیے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔



سروے کے نتائج

1- گھر کی کل آمدنی

68.50% جو اب دہندگان کی ماہانہ آمدنی 14000 سے 25000 تک ہے۔

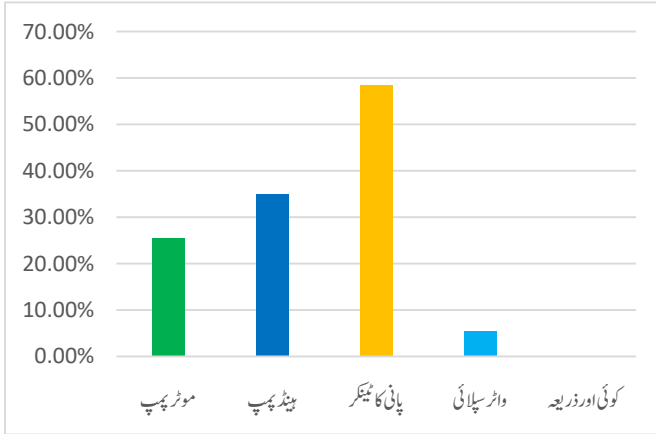


| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 36 | 18.00% |
| 137 | 68.50% |
| 25 | 12.50% |
| 2 | 1.00% |
| 0 | 0.00% |
| 200 | کل |

پینے کے پانی کی سہولیات

2- ذیل میں دیئے گئے پانی کے کونسے ذرائع آپ کے گھر میں موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

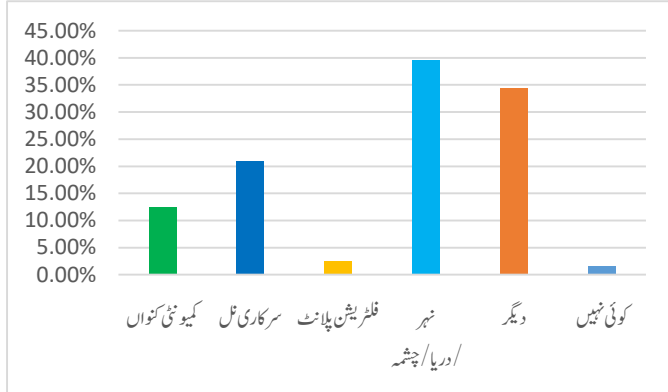
58.50% جو اب دہندگان کے گھر میں واٹر ٹینکر اور 35% کے گھر میں ہینڈ پمپ موجود ہے۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 51 | 25.50% |
| 70 | 35.00% |
| 117 | 58.50% |
| 11 | 5.50% |
| 0 | 0.00% |
| 0 | 0.00% |
| 200 | کل |

3- ذیل میں دیئے گئے پینے کے پانی کے کونسے ذرائع آپکے گھر کے قریب موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

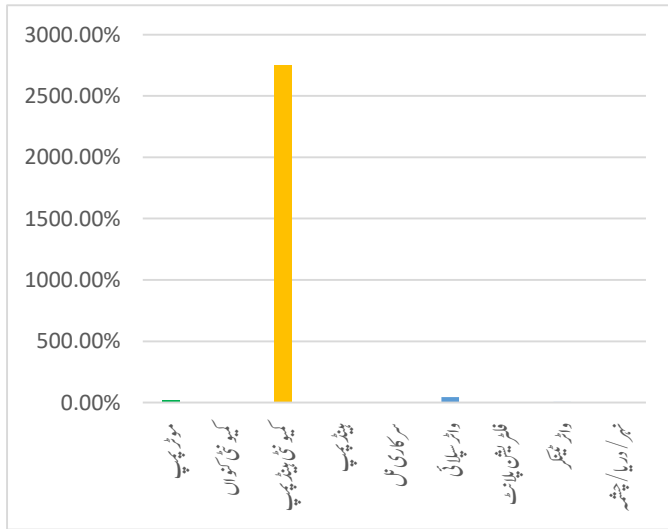
39.50% جواب دہندگان کے گھر کے قریب پینے کے پانی کا ذریعہ نہر / دریا / چشمہ ہے۔



| جوابات | | مکملہ جوابات |
|--------|--------|--------------------|
| 25 | 12.50% | کیونٹی کنواں |
| 42 | 21.00% | سرکاری نل |
| 5 | 2.50% | فلٹریشن پلانٹ |
| 79 | 39.50% | نہر / دریا / چشمہ |
| 69 | 34.50% | دیگر (واٹر سپلائی) |
| 3 | 1.50% | کوئی نہیں |
| 200 | | کل |

4- آپ اپنے گھر کیلئے پانی کے حصول کا سب سے بڑا کونسا ذریعہ استعمال کرتے ہیں؟

43.50% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔



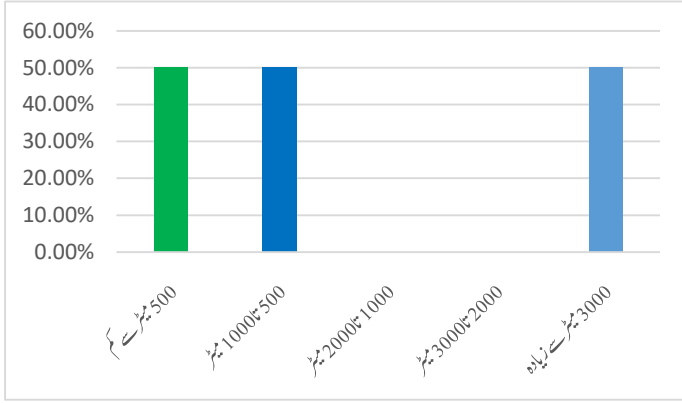
| جوابات | | مکملہ جوابات |
|--------|--------|-------------------|
| 46 | 23.00% | موٹر پمپ |
| 0 | 0.00% | کیونٹی کنواں |
| 0 | 0.00% | کیونٹی بینڈ پمپ |
| 55 | 27.50% | بینڈ پمپ |
| 2 | 1.00% | سرکاری نل |
| 87 | 43.50% | واٹر سپلائی |
| 1 | 0.50% | فلٹریشن پلانٹ |
| 9 | 4.50% | واٹر ٹینکر |
| 0 | 0.00% | نہر / دریا / چشمہ |
| 200 | | کل |

سرکاری نل

(اس حصے میں سرکاری نل کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف سرکاری نل استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو۔)

5- سرکاری نل جسے آپ استعمال کرتے ہیں وہ آپکے گھر سے کتنے فاصلے پر ہے؟

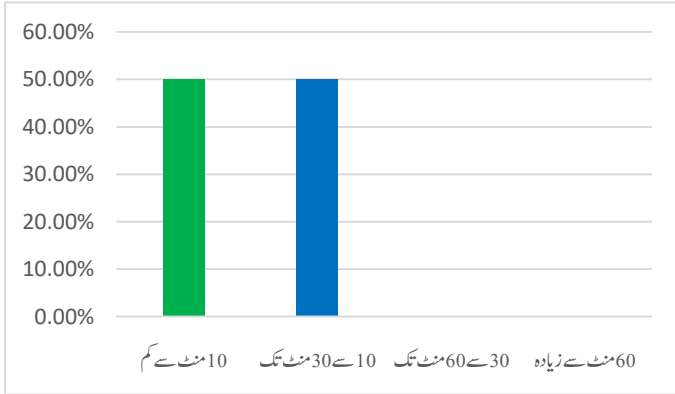
50% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری نل 500 میٹر سے کم کی حدود میں واقع ہے۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 1 | 50.00% |
| 1 | 50.00% |
| 0 | 0.00% |
| 0 | 0.00% |
| 1 | 50.00% |
| 2 | کل |

6- آپکے گھر سے سرکاری نل تک پانی لانے کے لئے کتنا وقت لگتا ہے؟

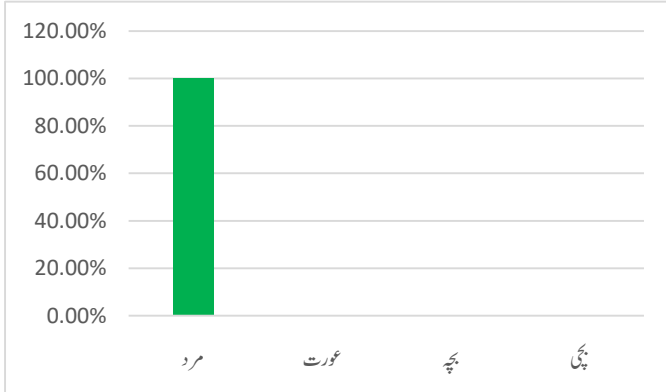
50% جواب دہندگان کو سرکاری نل سے پانی لانے میں 10 منٹ سے کم وقت لگتا ہے۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 1 | 50.00% |
| 1 | 50.00% |
| 0 | 0.00% |
| 0 | 0.00% |
| 2 | کل |

7- عام طور پر سرکاری ٹل سے پانی کون بھر کر لاتا ہے؟

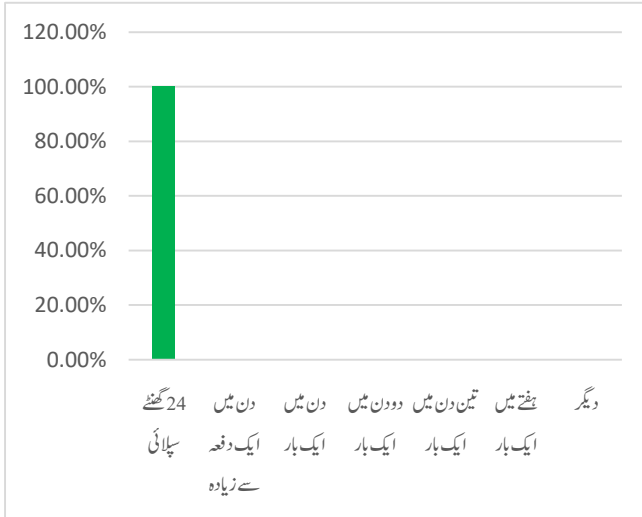
100% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل سے مرد پانی بھر کر لاتے ہیں۔



| جوابات | | ممکنہ جوابات |
|--------|---------|--------------|
| 2 | 100.00% | مرد |
| 0 | 0.00% | عورت |
| 0 | 0.00% | بچہ |
| 0 | 0.00% | بیٹی |
| 2 | | مکمل |

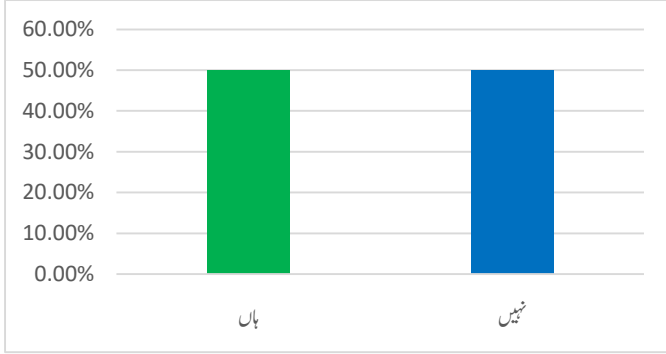
8- سرکاری ٹل پروائز سپلائی کا دورانیہ کیا ہے؟

100% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل سے 24 گھنٹے پانی سپلائی ہوتا ہے۔



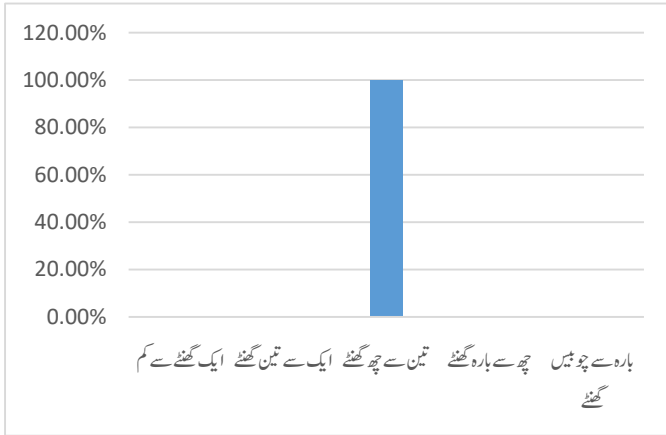
| جوابات | | ممکنہ جوابات |
|--------|---------|--------------------------|
| 2 | 100.00% | 24 گھنٹے سپلائی |
| 0 | 0.00% | دن میں ایک دفعہ سے زیادہ |
| 0 | 0.00% | دن میں ایک بار |
| 0 | 0.00% | دو دن میں ایک بار |
| 0 | 0.00% | تین دن میں ایک بار |
| 0 | 0.00% | ہفتے میں ایک بار |
| 0 | 0.00% | دیگر |
| 2 | | مکمل |

9- کیا سرکاری ٹل پر پانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟
 % 100 جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل پر پانی کی فراہمی کا دورانیہ انکی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



| جوابات | | ممکنہ جوابات |
|--------|--------|--------------|
| 1 | 50.00% | ہاں |
| 1 | 50.00% | نہیں |
| 2 | | کل |

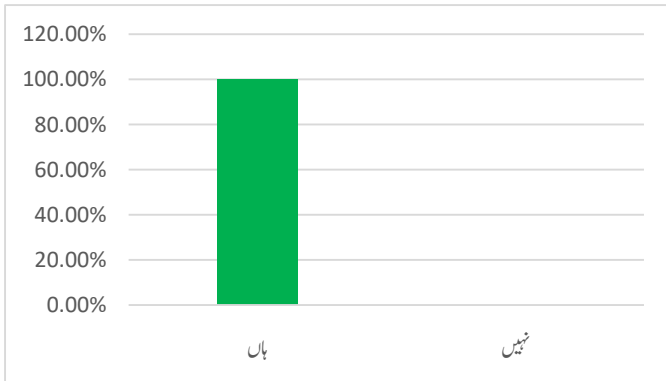
10- جن دنوں میں آپکو سرکاری ٹل سے پانی ملتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟
 % 100 جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل سے پانی تین سے چھ گھنٹے کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔



| جوابات | | ممکنہ جوابات |
|--------|---------|---------------------|
| 0 | 0.00% | ایک گھنٹے سے کم |
| 0 | 0.00% | ایک سے تین گھنٹے |
| 2 | 100.00% | تین سے چھ گھنٹے |
| 0 | 0.00% | چھ سے بارہ گھنٹے |
| 0 | 0.00% | بارہ سے چوبیس گھنٹے |
| 2 | | کل |

11- کیا سرکاری ٹل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

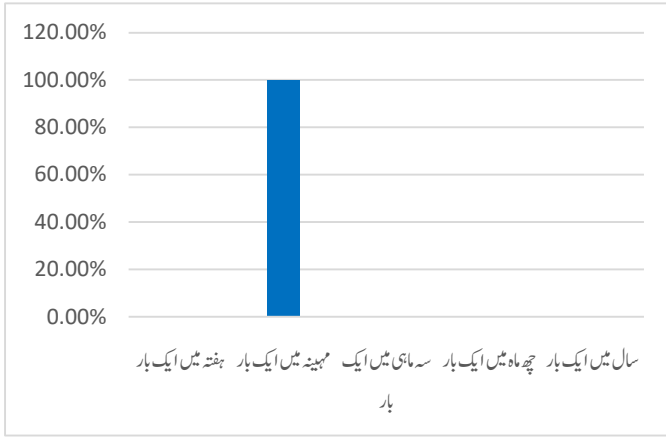
% 100 جواب دہندگان کے مطابق سرکاری ٹل گزشتہ ایک سال کے دوران خراب ہوا ہے۔



| جوابات | | ممکنہ جوابات |
|--------|---------|--------------|
| 2 | 100.00% | ہاں |
| 0 | 0.00% | نہیں |
| 2 | | کل |

12- سرکاری نل کتنی بار خراب ہو چکا ہے؟

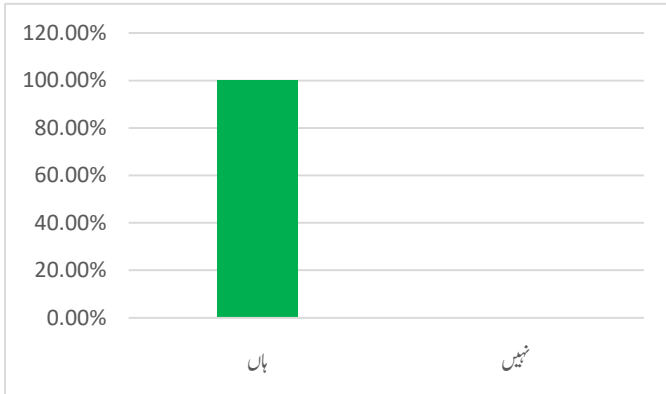
100.00% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری نل مہینہ میں ایک بار خراب ہوا ہے۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 0 | 0.00% |
| 2 | 100.00% |
| 0 | 0.00% |
| 0 | 0.00% |
| 0 | 0.00% |
| 2 | کل |

13- کیا سرکاری نل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

100% جواب دہندگان کے مطابق سرکاری نل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے۔



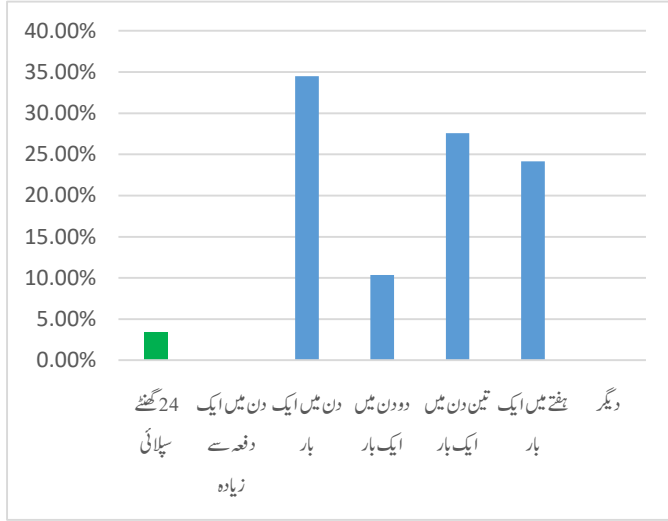
| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 2 | 100.00% |
| 0 | 0.00% |
| 2 | کل |

واٹر سپلائی

(اس حصے میں واٹر سپلائی کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف واٹر سپلائی استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو)

14- آپ کے گھر پر واٹر سپلائی کا دورانیہ کیا ہے؟

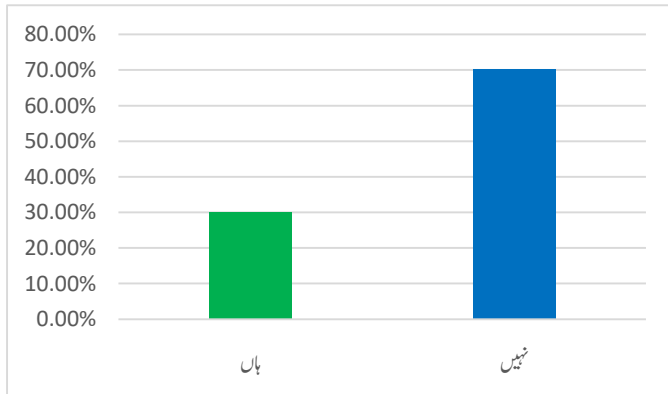
34.48% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی دن میں صرف ایک بار دستیاب ہوتا ہے۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 3 | 3.45% |
| 0 | 0.00% |
| 30 | 34.48% |
| 9 | 10.34% |
| 24 | 27.59% |
| 21 | 24.14% |
| 0 | 0.00% |
| 87 | کل |

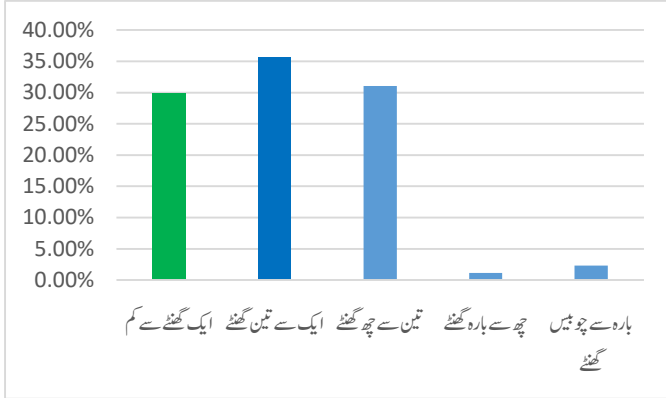
15- کیا آپ کے گھر پانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟

78.10% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی فراہمی کا دورانیہ ان کی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 26 | 29.89% |
| 61 | 70.11% |
| 87 | کل |

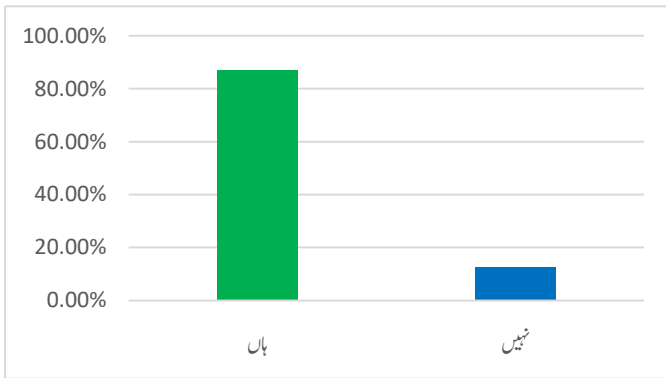
16- جن دنوں میں آپکو واٹر سپلائی سے پانی ملتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟
% 35.63 جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی سے پانی ایک سے تین گھنٹے کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 26 | 29.89% |
| 31 | 35.63% |
| 27 | 31.03% |
| 1 | 1.15% |
| 2 | 2.30% |
| 105 | کل |

17- کیا واٹر سپلائی کاٹل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

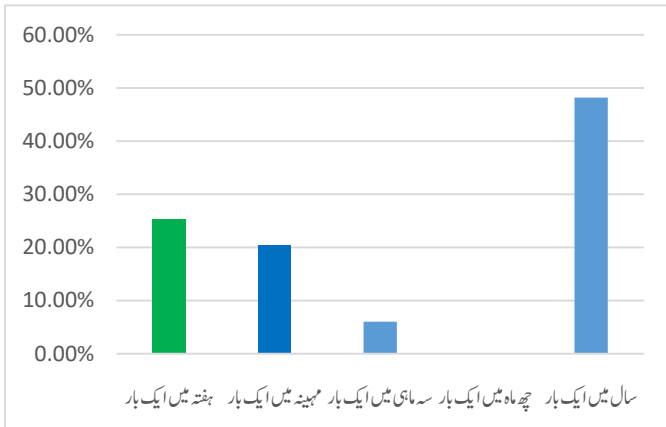
% 87.21 جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کاٹل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 75 | 87.21% |
| 11 | 12.79% |
| 87 | کل |

18- واٹر سپلائی کاٹل کتنی بار خراب ہو چکا ہے؟

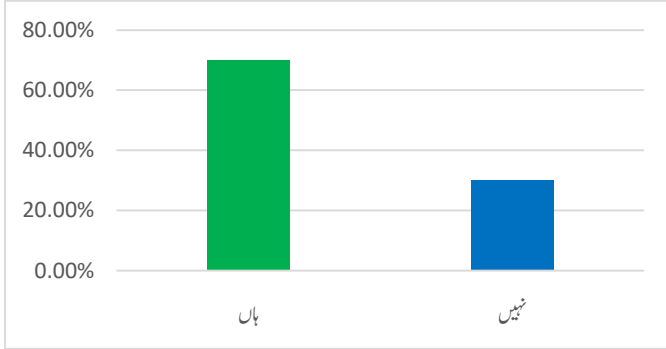
% 38.10 جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کاٹل ہفتہ میں ایک بار خراب ہو چکا ہے۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 21 | 25.30% |
| 17 | 20.48% |
| 5 | 6.02% |
| 0 | 0.00% |
| 40 | 48.19% |
| 87 | کل |

19- کیا واٹر سپلائی کاٹل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

69.88% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کاٹل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے

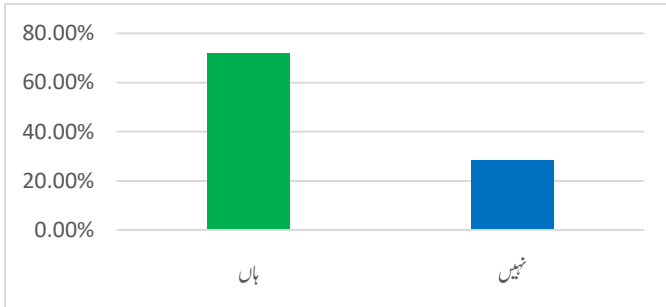


| جوابات | | ممکنہ جوابات |
|--------|--------|--------------|
| 58 | 69.88% | ہاں |
| 29 | 30.12% | نہیں |
| 87 | | کل |

عمومی سوالات

20- کیا پانی کی جو مقدار آپ حاصل کر پاتے ہیں وہ آپ کے لئے کافی ہے؟

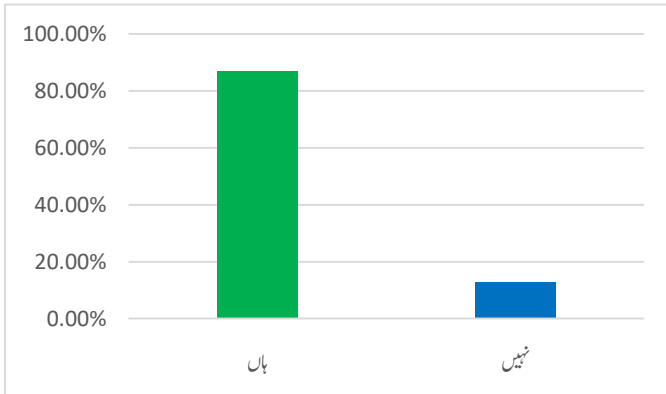
71.86% جواب دہندگان کے مطابق حاصل کردہ پانی کی مقدار انکی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



| جوابات | | ممکنہ جوابات |
|--------|--------|--------------|
| 144 | 71.86% | ہاں |
| 56 | 28.14% | نہیں |
| 200 | | کل |

21- کیا پانی سارا سال دستیاب ہوتا ہے؟

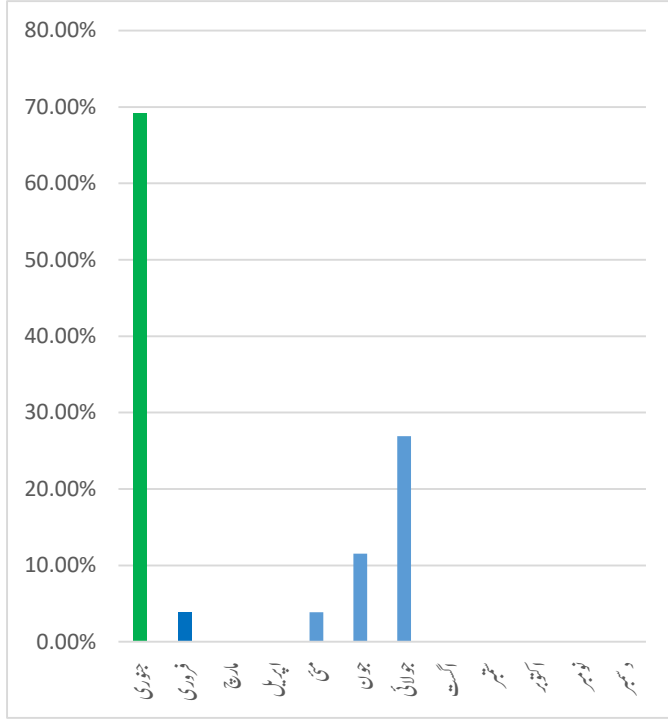
87% جواب دہندگان کے مطابق پانی سارا سال دستیاب رہتا ہے۔



| جوابات | | ممکنہ جوابات |
|--------|--------|--------------|
| 174 | 87.00% | ہاں |
| 26 | 13.00% | نہیں |
| 200 | | کل |

22- کن مہینوں میں آپکو یہاں سے پانی دستیاب نہیں ہوتا؟

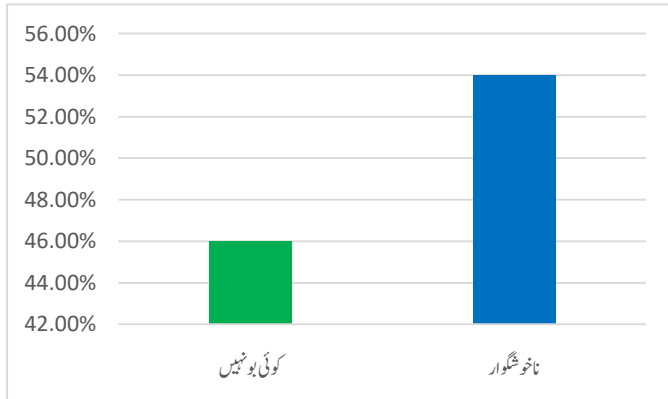
69.23% جواب دہندگان کے مطابق جنوری میں پانی دستیاب نہیں ہوتا۔



| جوابات | | مکملہ جوابات |
|--------|--------|--------------|
| 18 | 69.23% | جنوری |
| 1 | 3.85% | فروری |
| 0 | 0.00% | مارچ |
| 0 | 0.00% | اپریل |
| 1 | 3.85% | مئی |
| 3 | 11.54% | جون |
| 7 | 26.92% | جولائی |
| 0 | 0.00% | اگست |
| 0 | 0.00% | ستمبر |
| 0 | 0.00% | اکتوبر |
| 0 | 0.00% | نومبر |
| 0 | 0.00% | دسمبر |
| 26 | | کل |

23- عام طور پر پانی کی بوس طرح کی ہوتی ہے؟

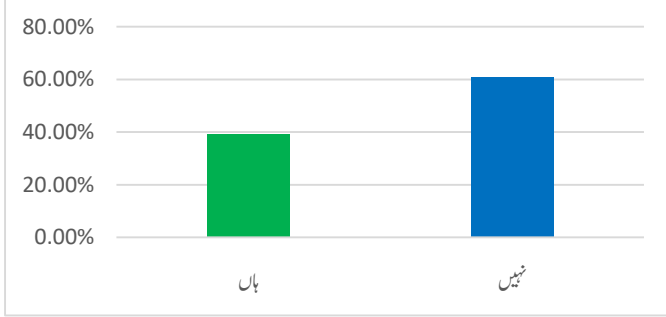
54% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی بوناخوشگوار ہوتی ہے۔



| جوابات | | مکملہ جوابات |
|--------|--------|--------------|
| 92 | 46.00% | کوئی بو نہیں |
| 108 | 54.00% | ناخوشگوار |
| 200 | | کل |

24- عام طور پر کیا پانی کا کوئی ذائقہ ہوتا ہے؟

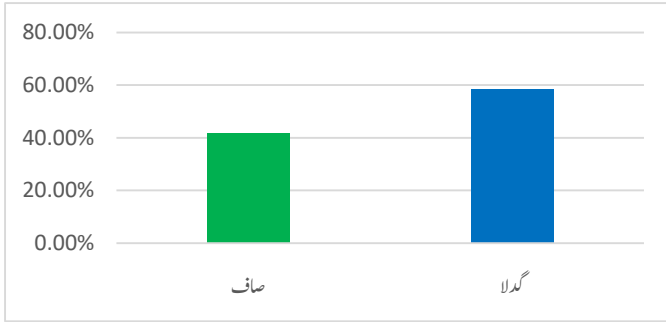
60.80% جواب دہندگان کے مطابق پانی کا کوئی ذائقہ نہیں ہے۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 78 | 39.20% |
| 121 | 60.80% |
| 200 | کل |

25- عام طور پر پانی کس طرح کا نظر آتا ہے؟

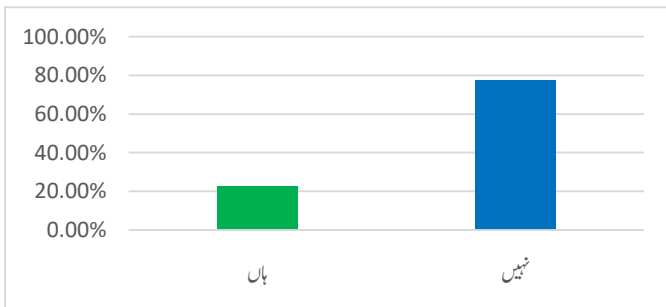
58.29% جواب دہندگان کے مطابق پانی دیکھنے میں گدلا ہوتا ہے۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 83 | 41.71% |
| 116 | 58.29% |
| 200 | کل |

26- کیا آپ پانی کے لئے ادائیگی کرتے ہیں؟

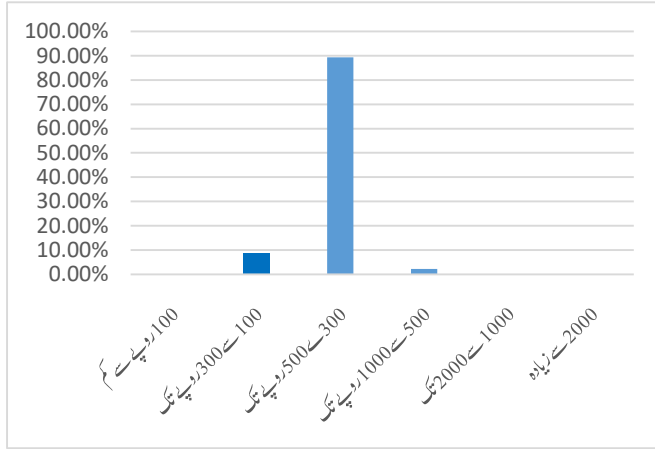
77.50% جواب دہندگان پانی کے لئے ادائیگی نہیں کرتے۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 47 | 22.50% |
| 155 | 77.50% |
| 200 | کل |

27- ایک ماہ میں آپ پانی کے لئے کتنی ادائیگی کرتے ہیں؟

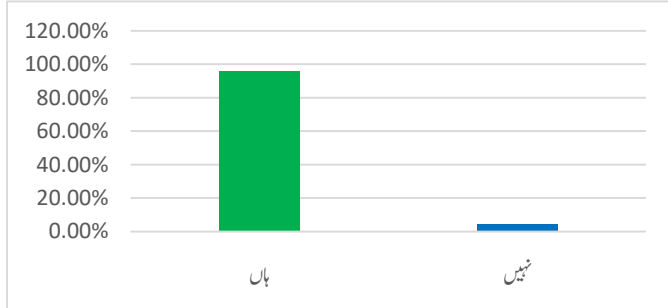
89.36% جواب دہندگان پانی کے 300 سے 500 روپے تک ماہانہ ادائیگی کرتے ہیں۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|---------------------|
| 0 | 100 روپے سے کم |
| 4 | 100 سے 300 روپے تک |
| 42 | 300 سے 500 روپے تک |
| 1 | 500 سے 1000 روپے تک |
| 0 | 1000 سے 2000 تک |
| 0 | 2000 سے زیادہ |
| 47 | کل |

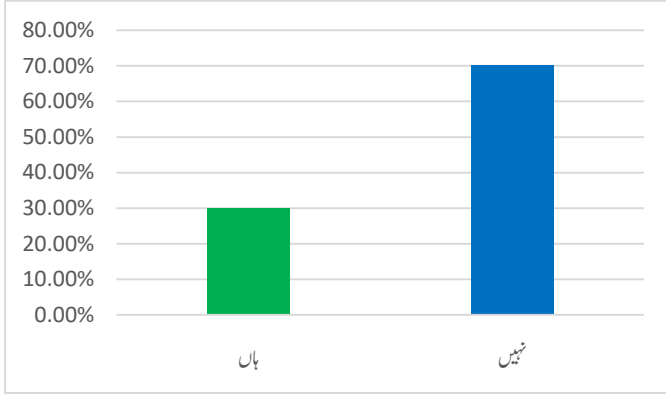
28- کیا جو بل آپ کو وصول ہوتے ہیں وہ بالکل صحیح ہوتے ہیں؟

95.74% جواب دہندگان کے مطابق انہیں صحیح بل وصول ہوتے ہیں۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 45 | ہاں |
| 2 | نہیں |
| 47 | کل |

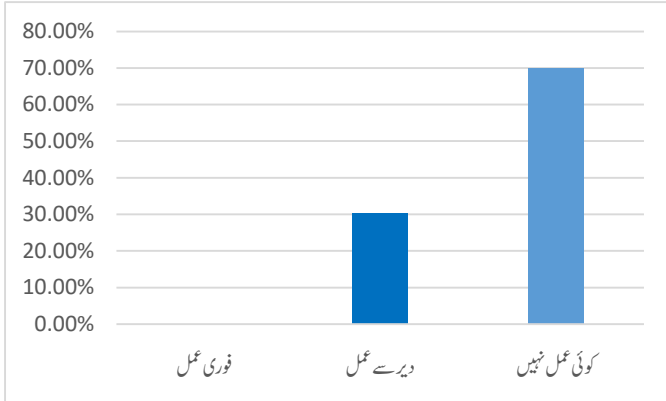
29- کیا گزشتہ ایک سال میں آپ نے پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت کی ہے؟
 % 70.00 جو اب دہندگان نے گزشتہ ایک سال میں پینے کے پانی سے متعلق شکایت نہیں کی ہے۔



| جوابات | | مکملہ جوابات |
|--------|--------|--------------|
| 60 | 30.00% | ہاں |
| 140 | 70.00% | نہیں |
| 200 | | مکمل |

30- آپکی شکایت کا کیا نتیجہ نکلا؟

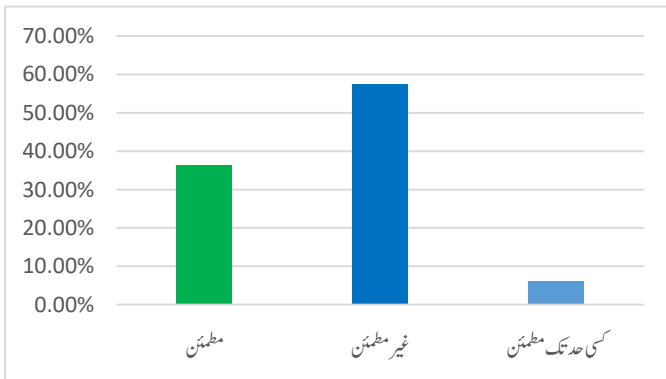
% 30.16 جو اب دہندگان کے مطابق ان کی شکایت پر دیر سے عمل ہوا۔



| جوابات | | مکملہ جوابات |
|--------|--------|---------------|
| 0 | 0.00% | فوری عمل |
| 19 | 30.16% | دیر سے عمل |
| 44 | 69.84% | کوئی عمل نہیں |
| 60 | | مکمل |

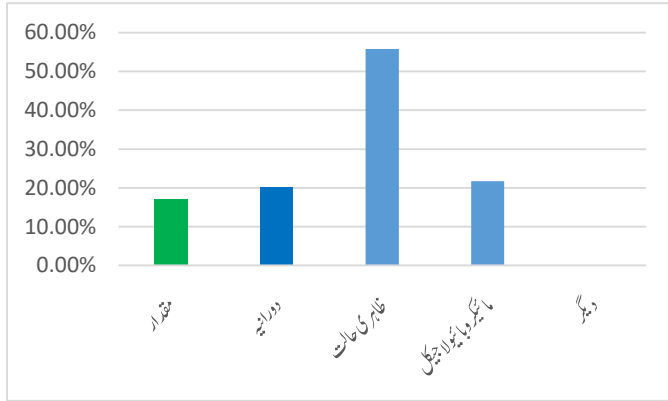
31- مجموعی طور پر کیا آپ اپنے پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں؟

% 57.50 جو اب دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے غیر مطمئن ہیں۔



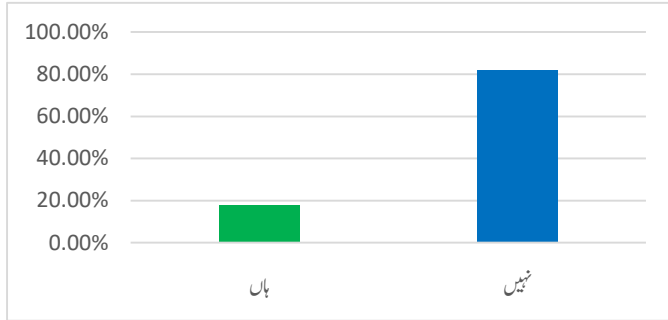
| جوابات | | مکملہ جوابات |
|--------|--------|-----------------|
| 73 | 36.50% | مطمئن |
| 115 | 57.50% | غیر مطمئن |
| 12 | 6.00% | کسی حد تک مطمئن |
| 200 | | مکمل |

32- غیر مطمئن ہونے یا کسی حد تک مطمئن ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟
 55.81% جواب دہندگان پانی کی ظاہری حالت سے غیر مطمئن ہیں۔



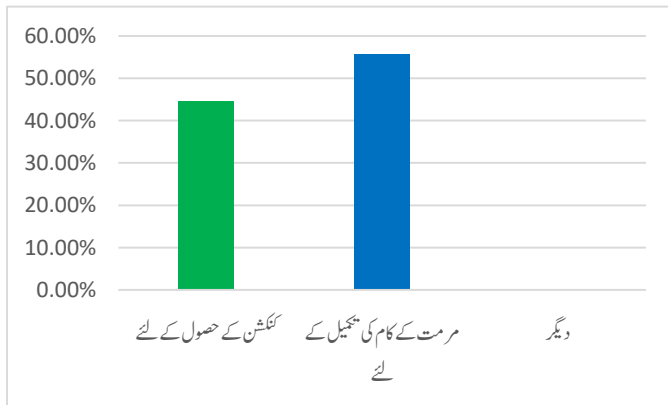
| جوہات | | ممکنہ جوہات |
|-------|--------|--------------------|
| 22 | 17.05% | مقدار |
| 26 | 20.16% | دورانیہ |
| 72 | 55.81% | ظاہری حالت |
| 28 | 21.71% | مائیکروبائیولوجیکل |
| 0 | 0.00% | دیگر |
| 129 | | مکمل |

33- کیا گذشتہ ایک سال کے دوران پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے آپ نے کوئی رشوت ادا کی ہے؟
 82% جواب دہندگان نے پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے کبھی رشوت ادا نہیں کی۔



| جوہات | | ممکنہ جوہات |
|-------|--------|-------------|
| 36 | 18.00% | ہاں |
| 164 | 82.00% | نہیں |
| 200 | | مکمل |

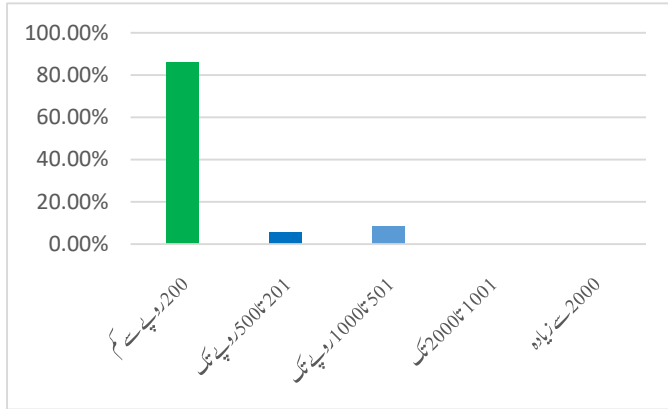
34- حال ہی میں کس مقصد کے لئے آپ نے کوئی رشوت دی ہے؟
 44.44% جواب دہندگان نے کنکشن کے حصول کے لئے رشوت دی۔



| جوہات | | ممکنہ جوہات |
|-------|--------|-----------------------------|
| 16 | 44.44% | کنکشن کے حصول کے لئے |
| 20 | 55.56% | مرمت کے کام کی تکمیل کے لئے |
| 0 | 0.00% | دیگر |
| 36 | | مکمل |

35- آپ نے کتنی رقم ادا کی؟

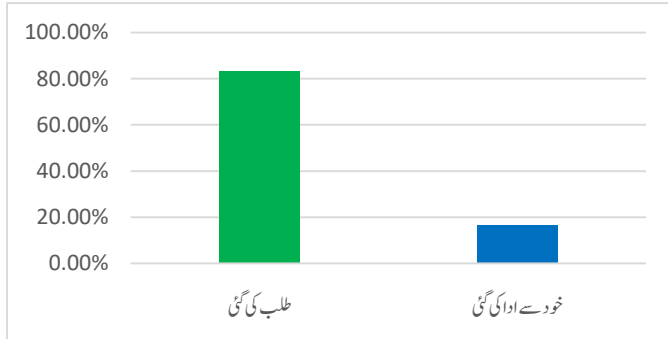
86.11% جواب دہندگان نے 200 روپے سے کم رشوت ادا کی۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 31 | 86.11% |
| 2 | 5.56% |
| 3 | 8.33% |
| 0 | 0.00% |
| 0 | 0.00% |
| 36 | مکمل |

36- کیا رشوت طلب کی گئی تھی یا آپ نے خود سے ادا کی؟

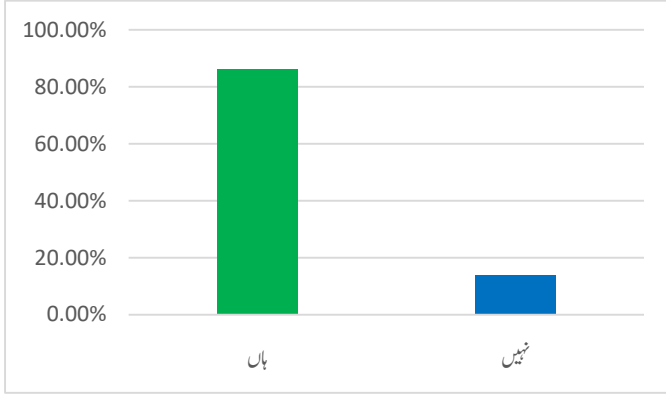
83.33% جواب دہندگان سے رشوت طلب کی گئی تھی۔



| جوابات | مکملہ جوابات |
|--------|--------------|
| 30 | 83.33% |
| 6 | 16.67% |
| 36 | مکمل |

37- کیا رشوت دینے کے بعد کام ہو گیا؟

86.11% جواب دہندگان کا کام رشوت ادا کرنے کے بعد ہو گیا۔



| جوابات | | مکملہ جوابات |
|--------|--------|--------------|
| 31 | 86.11% | ہاں |
| 5 | 13.89% | نہیں |
| 36 | | کل |



This project is co-funded by
the European Union



**FRIEDRICH NAUMANN
FOUNDATION** For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نوئمن فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیو (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نوئمن فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔



FNF Pakistan

| cpdi.pakistan

| dlq.pakistan



FNFPakistan

| cpdi_pakistan

| DLG_Pakistan



southasia.fnst.org

| cpdi-pakistan.org

| dlq-pakistan.org